بسم اللہ الرحمن الرحیم

# حج کی رَمی کا حکم اور یہ کب کب کی جاتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا حج میں رَمی کرنا واجب ہے؟ اور یہ کتنی دفعہ اور کس تاریخ کو کی جائے گی؟

## جواب

دس، گیارہ اور بارہ ذوالحجہ تینوں دنوں میں سے ہر دن کی رَمی الگ الگ واجب ہے۔ پہلے دن صرف جمرۃ العقبہ کو رَمی کی جائے گی جبکہ باقی دو دن تینوں جمروں کی رَمی کرنی ہوگی۔ ہر جمرے کو سات سات کنکریاں مارنا بھی واجب ہے۔ پہلے دن کی رمی کا وقت دسویں تاریخ کی فجر کا وقت شروع ہونے سے گیارہویں کی فجر کا وقت شروع ہونے تک ہے۔ مسنون یہ ہے کہ دسویں کے سورج نکلنے سے لے کر زوال تک کرلی جائے زوال سے لے کر دسویں کا سورج غروب ہونے تک کرنا بھی مباح یعنی جائز ہے۔ البتہ غروب ہونے سے فجر تک مکروہ ہے۔ دسویں کی فجر کی نماز کا وقت شروع ہونے سے سورج نکلنے تک کرنا بھی مکروہ ہے۔

دوسرے دن کی رمی کا وقت گیارہ تاریخ کو زوال کا وقت ختم ہونے یعنی ظہر کا وقت شروع ہونے سے لے کر اگلے دن کی فجر کا وقت شروع ہونے تک ہے البتہ بلاعذر سورج غروب ہونے کے بعد مکروہ ہے۔

یونہی تیسرے دن یعنی 12 ذوالحجہ کی رمی کا وقت، زوال کا وقت ختم ہونے یعنی ظہر کا وقت شروع ہونے سے لے کر اگلے دن کی فجر کا وقت شروع ہونے تک ہے البتہ بلاعذر سورج غروب ہونے کے بعد مکروہ ہے۔

13 تاریخ کو اس کا وقت صبحِ صادق یعنی فجر کا وقت شروع ہونے سے سورج غروب ہونے تک ہے البتہ صبح سے زوال کا وقت باقی رہنے تک مکروہ ہے اور ظہر کا وقت شروع ہونے سے غروب تک مسنون وقت ہے۔

اس کے طریقے اور دیگر تفصیلی احکامات کے لیے دیے گئے لنک سے کتاب 27 واجبات حج اور تفصیلی احکام کا مطالعہ فرمالیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2452

تاریخ اجراء: 03 ربیع الاول 1446ھ/08 ستمبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net